سوال

(483) حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے مال دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص اپنی والدہ کے ساتھ حجر اسود کو بوسہ دینے کے لیے آیا'وہ دونوں حاجی تھے لیکن جب لوگوں کی کثرت کی وجہ سے حجر اسود کو بوسہ دینا مشکل ہوگیا تو اس نے حجر اسود کے پاس ڈیوٹی پر کھڑے ہوئے ایک شخص کو دس ریال دیئے جس نے لوگوں کو دور ہٹا دیا'حجر اسود خالی ہوگیا اور اس شخص اور اس کی والدہ نے بوسہ دے دیا۔کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟کیا ایسا کرنے والے حج ہوگا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ اسی طرح ہے،جس طرح سوال میں مذکور ہے تو اس شخص کے لیے رشوت دینا جائز نہ تھا۔حجر اسود کو بوسہ دینا سنت ہے،حج کے ارکان اور واجبات میں سے نہیں'لہٰذا جو شخص دوسروں کو تکلیف دیئے بغیر چھوسکے یا بوسہ دے سکے تو اس کے لیے ایسا کرنا مستحب ہے اور اگر چھونا یا بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو عصا کے ساتھ چھو لے اور اسے بوسہ دے لے اور اگر ہاتھ یا عصا سے چھونا ممکن نہ ہو تو اس کے برابر آکر اشارہ کر دے اور اللہ اکبر کہے، یہ بھی سنت ہے۔

اس کے لیے رشوت دینا قطعاً جائز نہیں خواہ کوئی طواف کرنے والا ہو یا کوئی اور ہو'سب کو اس سے اللہ تعالیٰ کی جناب میں توبہ کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص372

محدث فتویٰ